بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

نمبر ۱۳ جلد ۶

مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

یکم جولائی ۱۹۳۲ء چندہ سالانہ دو روپیہ آٹھ آنے ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۱ھ

ایڈیٹر
قاضی محمد ظہور الدین
اکمل

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون نگار
پرورش اطفال	۳ / ۵	محترمہ صغرا بیگم صاحبہ نئی دہلی ......
فرائض احمدیت	۵ / ۷	محترمہ حمیدہ خانم دہوری ......
رپورٹ لجنہ سیالکوٹ ...	۷ / ۱۱	سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ ..
چند مفرح مشروبات	۱۱ / ۱۲	محترمہ نظیر بیگم صاحبہ بٹالوی (عیسیٰ خیل)
برف کا استعمال، عجائبات، واقعات، گرم اور ٹھنڈے دریا، مختلف خبریں	۱۳ / ۱۹	

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھر آ بھائی گھر آ

"ایک انگریزی نظم کا ترجمہ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں کاش اپنا دل تجھ تک اب بھیج سکتی
میں کاش اس میں طیران کر سکتی پیدا
کہ تیرے خیالات اور خواب میں ہی
سما کر وہ مصروف نغمہ یوں رہتا

گھر آ بھائی گھر آ

ستاتا ہے آ آ کے تیرا تصوّر
تبسّم ترا حسن معصوم تیرا
تری دید کا شوق رکھتا ہے مضطر
تو بچپن کی آ دیکھ لے اپنی دنیا

گھر آ بھائی گھر آ

دلوں میں تو آ جن میں اُلفت ہے تیری
سما جا ان آنکھوں میں جو ہیں ترستی
تو میری امنگوں میں اے بھائی آ جا
جو ہر دم ہیں نکہت کی مانند اٹھتی

گھر آ بھائی گھر آ

یہ گھر۔ تُو نہیں ہے تو گھر ہی نہیں ہے
ترے بیٹھنے کی جگہ بھی ہے ویران
گماں تیرا ہوتا ہے قدموں کو سُن کر
مگر تو نہ معلوم کب آئے گا۔ یاں

گھر آ بھائی گھر آ

اُگائے ہیں گملوں میں پھول ہم نے رنگین
بہت دیکھ بھال اچھی کلیوں کی۔ کی ہے
پڑے ان پر شبنم کے قطرے بھی آ کر
مگر آہ آمد تری خواب سی ہے

گھر آ بھائی گھر آ۔

(ماخوذ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ یکم جولائی ۱۹۳۲ء

پرورش اطفال

بیماری کی حالت میں

نمبر ۳

جیسا کہ بچوں کے علاج سے بے پرواہ ہونا برائی میں داخل ہے۔ ایسا ہی حد سے زیادہ یا ہمیشہ ہی دوائی پلاتے رہنا بھی مناسب نہیں ہے۔ معمولی بیماری کی حالت میں علاج بذریعہ غذا ہونا چاہیئے۔ قبض بچوں کے معمولی امراض میں سے ایک بہت ہی معمولی مرض ہے اور اس کے علاج کے لئے غذا کا انتظام نہایت ضروری ہے۔ جن بچوں کی پرورش بذریعہ بوتل کی جاتی ہے۔ اُن کے لئے غذا میں آشِ جَو کا بڑھانا یا دودھ کی شکر کے بدلے گنّے کی شکر کا استعمال کرنا یا قریب ایک تولہ کے تازہ پھلوں کا رس دن میں تین دفعہ دینا اس مرض کے روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ چونکہ قبض کی حالت میں سوڈیم سائٹریٹ ملا ہوا دودھ اکثر مفید پڑتا ہے اس لئے پانی ملے ہوئے دودھ میں سوڈیم سائٹریٹ کا ملانا عارضی طور پر مناسب ہے۔ دیگر حالتوں میں غذا کی تبدیلی اکثر مفید پڑتی ہے۔ ماں کے دودھ سے پرورش پانے والے بچوں میں بھی یہ حالت عام طور سے پائی جاتی ہے ایسی حالت میں بچے کی ماں کے ہاضمہ اور غذا کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔

جب بچہ کو کافی خوراک نہیں ملتی یا جب اس کی غذا کافی طور پر طاقتور نہ ہو تو قبض ہو جاتی ہے۔ دونوں صورتوں میں علاج آسان ہے۔ بشرطیکہ مرض کا باعث سمجھ میں آجاوے۔ انیمہ کی زیادہ عادت نہ ڈالی جائے۔ کیونکہ جب ایک دفعہ یہ عمل شروع ہو جاتا ہے۔ تو بچہ کی پاخانہ کی آنت کو صاف رکھنے کے لئے اس عمل کے روزانہ جاری رکھنے کی طرف طبیعت کا میلان ہوتا ہے۔ مگر یہ طریقہ مناسب نہیں ہے۔ اور جب حالت غذا علاج پذیر نہ ہو۔ تو بمقدار ایک چمچ چائے روغن زیتون کا استعمال دن میں تین دفعہ زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔

استفراغ یعنی قے

معدہ کو ضرورت سے زیادہ بھر لینے کی حالت میں ہوا کرتی ہے۔ اس میں یا تو بچہ زیادہ مقدار میں کھاتا ہے۔ یا وہ اسے بہت جلد جلد بار بار استعمال کرتا ہے۔ ان دونوں حالتوں میں علاج بآسانی ہو سکتا ہے۔ اکثر بچوں میں دودھ پینے کے بعد فوراً تھوڑی سی قے

ہو جایا کرتی ہے۔ مگر اس کا فوراً ہی تدارک ہونا چاہیئے کیونکہ بعض بچوں کو جب اس کی عادت پڑ جاتی ہے۔ تو اس کا علاج وقت طلب ہو جاتا ہے۔ ابتدا ہی میں استفراغ کو بند کرنے کے لئے یہ عموماً کافی ہوتا ہے۔ کہ بچے کو دودھ پلانے کے بعد بستر پر سہارے سے لٹا دیا جائے۔ تاکہ وہ حرکت نہ کر سکے۔

قولنج اور اسہال

یہ غذا میں بے احتیاطی کرنے سے ہو جاتے ہیں۔ اور سردی کے اثر سے بھی اِن امراض کا ہونا ممکن ہے۔ اِن صورتوں میں آنتوں کی صفائی مقدم ہے۔ جو بذریعہ کیسٹر آئل بہت اچھی طرح ہو سکتی ہے۔ بعد ازاں بچے کو ایک دو روز تک بہت ہلکی غذا دینی چاہیئے +

مرضِ سکروی

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے۔ کہ بچہ مرضِ سکروی میں مبتلا ہے۔ مگر اس کی ظاہرا کوئی علامت معلوم نہیں دیتی۔ سوائے اس کے کہ وہ غذا کھانی چھوڑ دے۔ یا اس کو ہضم نہ کر سکے۔ اس حالت میں صرف غذا کے انتظام سے کچھ فایدہ نہ ہوگا۔ بلکہ مرض سکروی کا علاج تر میوہ جات کے جوس یعنی رس سے کیا جاوے۔

اور غذا میں روغنی اجزا کثرت سے دیئے جاویں۔ اور کریم اور مکھن۔ انڈے اور مچھلی کا تیل بچے کی طاقت بڑھانے کے لئے استعمال کرایا جاوے۔ سکاٹس ایملشن سردی کے دنوں میں اور آسٹلین گرمیوں میں استعمال کرائی جائے۔ جن خاندانوں میں دق کا مادہ ہو وہاں بچوں کی خوراک کا سوال بہت اہم ہے۔ کیونکہ خوراک کے ذریعہ اس مرض کے اثر کو زائل کیا جا سکتا ہے۔ ایسی حالتوں میں حیوانی غذائیں خصوصاً گوشت۔ یا کچے گوشت کا عرق وغیرہ مناسب غذائیں مہینوں بلکہ سالوں تک جاری رکھنی چاہئیں +

ابتدا عمر میں جبکہ ہڈیوں کی نشو و نما کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ جسم کے لئے وہ غذائیں زیادہ ضروری ہیں۔ جن میں چونہ کی مقدار زیادہ ورنہ چونہ کی کمی کے باعث ہڈیاں نرم رہ جاتی ہیں کیلسیم فاسفیٹ کیلسم پیر انھرائیڈ ڈاکٹروں کے مشورہ سے مناسب مقدار میں استعمال کرنے چاہیئے۔ اسی طرح کے اور نمکیات مثلاً روزانہ کھانے کا نمک۔ سوڈیم۔ فولاد۔ فاسفورس وغیرہ وغیرہ۔ ان نمکیات کے بڑے فایدے یہ ہیں۔ کہ یہ جسم کے اعضائی ساخت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جیسے ہڈیاں اور دانت کھانے کا نمک ہضم کے لئے نہایت ضروری ہے۔ دالوں اور اناج میں بھی یہ نمک سب سے زیادہ پائے جاتے ہیں۔ (خصوصاً چاول) انسے کم سبزی میں خصوصاً (پالک) میں +

اُمید ہے کہ ہماری جماعت کے ڈاکٹر صاحبان اِس مسئلہ پر کافی روشنی ڈالیں گے۔ اور صحت بخش غذائیں بچوں اور جوانوں کے لئے تجویز فرمائیں گے۔ جماعت کی جسمانی۔ دماغی۔ ذہنی اور روحانی ترقی کیلئے مناسب پروگرام تجویز فرمائیں گے۔ تاکہ ہماری جماعت بلکہ تمام ملک اور تمام دنیا جسمانی۔ علمی اور روحانی ترقی حاصل کرے۔ آخر میں اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری کمزوریوں کو معاف فرما دے ۔ ہمیں صحیح راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ اور ہمیں تمام انعامات کا وارث کرے ۔ آمین ثم آمین +

(صغرا بیگم :۔ از نئی دھلی)

فرائض احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کے فرائض جو ہم پر ہیں ۔ وہ بہت تھوڑی بہنیں جانتی ہیں ۔ اور بہت سی ایسی ہیں کہ جو بس اتنا ہی اپنا فرض سمجھتی ہیں ۔ کہ اپنے آپ کو احمدی کہا یا لکھا ۔ اگر کسی نے پوچھ لیا تو کہہ دیا کہ ہم احمدی ہیں یا احمدی ہو کر صوم صلوٰۃ کی پابندی اپنے ذمہ لے لی ۔ غرض احمدیت کا انحصار اسی پر خیال کرتی ہیں ! اور دیگر فرائض احمدیت جو احمدیوں پر ہیں ۔ ان سے وہ بالکل ناواقف ہیں ۔ ان کو چاہیئے کہ جو بھی فرائض احمدیت ہیں ۔ ان کو اپنے ذمہ لیں ۔ اور ان فرائض سے واقفیت حاصل کریں ہماری جماعت کچھ فرض نہیں ادا کر سکتی جب تک ہم اپنے ذمگی فرائض کو پورا کرنے کی کوشش نہ کریں گے ۔

احمدی بہنوں کو چاہیئے کہ اخبار اور سلسلہ کی کتب کا مطالعہ ضرور کیا کریں ۔ یعنے ان کا پڑھنا ۔ اور سمجھنا نہایت ضروری ہے ۔ اخباروں میں جو نئے نئے خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں ۔ ان میں کئی نئے نئے فرائض کا ذکر ہوتا ہے جن کا ہمیں اپنے ذمے لینا ضروری ہے ۔ اگر ان کو نہ پڑھا جائے ۔ تو ہم کس طرح وہ فرائض اپنے ذمے لے سکتی ہیں اکثر دیکھا جاتا ہے ۔ کہ احمدی عورتیں پڑھنے لکھنے میں خاصی استعداد رکھتی ہیں ۔ ان سے احمدیت کے متعلق کوئی بات دریافت کیجائے ۔ تو کوئی جواب نہیں آتا ۔ جس پر دوسری غیر احمدی عورتیں اعتراض کرتی ہیں ۔ کہ بس احمدیت کے متعلق یہی جانتی ہو ۔ ہمارے اعتراض کا جواب بھی نہیں دے سکتی ؟ اسپر اکثر احمدی عورتوں کو شرمسار ہونا پڑتا ہے ۔ کیونکہ کوئی جواب نہیں دے سکتی ۔ جس پر غیر احمدی عورتیں اور بھی تیز ہوتی ہیں ۔ کہ تم لاجواب ہو گئی ہو +

سوچو ۔ ہماری جماعت پھر کیسے ترقی کر سکتی ہے ۔ ترقی تو جب ہی ہو سکتی ہے ۔ کہ احمدی عورتیں احمدیت کے مسائل سے بخوبی واقف ہوں ۔ اور انہیں سوالات کے جواب دینے میں اچھی دسترس حاصل ہو ۔ اس سے میرا یہ مطلب نہیں ۔ کہ تم سے اگر کوئی غیر احمدی عورت احمدیت کے متعلق اعتراض کرے ۔ تو تم اس کو تلخ ہو کر جواب دو ۔ نہیں ۔ بلکہ قرآن و احادیث کے مطابق محبت اور نرمی کے ساتھ جواب دینا چاہیئے ۔ تاکہ وہ بھی سنکر کہیں ۔ کہ احمدیہ جماعت میں کسقدر نیک عورتیں ہیں ۔ غصہ کی حالت میں یا تلخ ہو کر جواب دینا کوئی زیادہ مؤثر نہیں ہوتا ۔ بلکہ بہتر اور مؤثر جواب وہی ہے ۔ جو نرمی اور دلجوئی کے ساتھ ہوتا ہے ۔ احمدی بہنوں کو تبلیغ احمدیت میں حصہ لینا نہایت ضروری ہے ۔ لہذا ہمیں یہ فرض اپنے ذمہ لینا لازمی ہے ۔

ہمارا سب سے بڑا فرض احمدیت کا یہی ہے ۔

کہ وقتاً فوقتاً تبلیغ احمدیت میں حصہ لیکر اپنے فرض کو پورا کریں۔ اور کچھ ثواب حاصل کریں اگر جماعت کی سب عورتیں اس فرض کی طرف توجہ سے کام لیں تو امید ہے۔ کہ احمدیہ جماعت انشاء اللہ جلد ہی ترقی کر جائے گی +

بہنوں کو دوسری بہنوں سے ملنے ملانے کے اکثر موقعے ملتے رہتے ہیں۔ ان کو چاہئے۔ کہ دیگر دنیاوی باتوں کے علاوہ مذہب کی زیادہ باتیں کیا کریں۔ تا دوسروں کو بھی فائدہ پہنچے اور آپ بھی ثواب کی مستحق ہوں +

ایک دفعہ کا واقعہ میں یہاں لکھتی ہوں۔ وہ یہ ہے۔ کہ ہم جلسہ سالانہ ۱۹۳۱ء سے واپس آ رہے تھے۔ کہ ایک عورت جو اچھی خاصی امیر معلوم ہوتی تھی۔ ریل پر سوار تھی۔ جس روز ہم قادیان جا رہے تھے۔ اس روز بھی وہی عورت لدھیانہ سے سوار ہوئی تھی۔ مگر کچھ فاصلہ ہونے کی وجہ سے ہم کو اس سے گفتگو کرنیکا اتفاق نہیں ہوا تھا۔ اب آتے ہوئے امرتسر سے وہی عورت ہمارے ساتھ ہی اتفاق سے اسی خانے میں سوار ہوئی۔ اور ہمارے سامنے کی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ میں نے یونہی اسکو پوچھا۔ کہ معلوم ہوتا ہے۔ شاید آپ جلسہ پر سے واپس آ رہی ہیں۔ میرا یہ سوال کوئی برا تو نہ تھا۔ مگر اس نے بہت جھنجلا کر کہا۔ نہیں میں تو امرتسر اپنے میکے گئی تھی۔ وہاں سے آ رہی ہوں۔ ہم کیوں جلسہ پر جائیں۔ ہمارے ہاں تو احمدیوں کو بہت برا جانتے ہیں۔ اور ان کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ ان سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھتے۔ اور ان کو الگ کیا ہوا ہے۔ تب میں نے جواب دیا کہ غیر احمدیوں نے احمدیوں کو الگ کیا ہے۔ تو احمدی بھی بے غیرت نہیں غیور احمدی بھی غیر احمدیوں سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ ان سے رشتہ ناطہ نہیں کرتے۔ ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ ان کا جنازہ نہیں پڑھتے۔ اس عورت نے کہا کہ ہمارے ہاں مرزا صاحب کو اسلئے برا جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں۔ کہ میں نبی ہوں۔ میں نے جواب دیا۔ کہ آجتک کوئی نبی یا رسول ایسا نہیں ہوا جسے جھٹلایا نہ گیا ہو۔ جسکی تکذیب نہ کی گئی ہو۔ میں نے قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی یَا حَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَأْتِیْھِمْ مِنْ رَسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ ؕ یعنے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اے افسوس بندوں پر کہ میں نے جتنے بھی نبی دنیا میں بھیجے۔ سب کو ٹھٹھا کیا گیا۔ اور جھٹلایا گیا۔ تو نبی کی تکذیب و تحقیر اس کی سچائی کی دلیل ہے۔ تب وہ عورت دوسری طرف منہ کر کے غصہ کی حالت میں چُپ ہو گئی۔

ایک دوسری بی بی جو اس کے پاس بیٹھی تھی۔ کہنے لگی۔ بہن تو نے ایک سوال کے دو دو جواب لئے۔ چھیڑ کر کیا فائدہ لیا۔ تب اس عورت نے کہا کہ احمدیوں کے مقابل کون ہو سکتا ہے۔ انہوں نے تو ہر قسم کی باتیں بنائی ہوئی ہیں۔ اتنا کہہ کر منہ پھیر کر لاجواب ہو گئی۔ اس کے لاجواب ہونے کی اور کوئی وجہ نہ تھی۔ صرف یہی تھی۔ کہ وہ قرآن اور احادیث میں بخوبی واقف نہ تھی۔ جب تک ہم اسلام اور قرآن و احادیث سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بخوبی واقفیت حاصل نہ کریں۔ ہم کسی طرح ترقی نہیں کر سکتیں۔ ہمارے دینی ...... کاموں میں ترقی کا موجب تعلیم ہے۔ اگر ہم تعلیم یافتہ ہو کر بھی اپنے تئیں کم علم تصور کریں۔ اور تبلیغ احمدیت اور دیگر احمدیت کے فرائض کو اپنے ذمہ نہ لیں تو یہ ہماری غفلت اور سستی ہے۔ ایک روایت ہے۔ کہ آدھے دین کی اشاعت عورتوں کے ذریعے ہوئی ہے۔ جو صحابہ کرام حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا اور دیگر عورتوں سے پوچھ پوچھ کر دریافت کیا کرتے تھے۔ پس عورتوں کو چاہیئے۔ کہ دینیات کے مسائل سے بخوبی واقفیت حاصل کریں۔ اور تبلیغ احمدیت اور دوسرے نیک کاموں میں حصہ لیکر ثواب کی مستحق ہوں۔ میں خدا تعالےٰ کے حضور دعا کرتی ہوں کہ خدا ہماری احمدی بہنوں کو نیک کاموں میں حصہ لینے اور فرائض احمدیت کے پورا کرنے کی توفیق عطا کرے * آمین

خاکسارہ حمیدہ خانم

(بنت شیخ عباداللہ خانصاحب پلیڈر دھوری پٹیالہ سٹیٹ)

عزیزہ موصوفہ نے اپنے بھائی کی کامیابی امتحان پر ایک نظم بھی لکھی ہے۔ جس کے تین شعر مندرجہ ذیل ہیں:۔

حمد تیری کیا کروں ناچیز اور کمزور ہوں
کس زبان سے شکر تیرا میں کروں پروردگار
تو نے وہ خردہ کیا ہے اپنی رحمت سے عطا
مانگتی تھی تجھ سے میں ہر وقت جو لیل و نہار
یہ محمدؐ پر فدا ہوں اور مسیحا کے غلام
احمدیت کے ہوں پکے دین میں ہوں یہ نامدار

رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہماری مستورات اور انجمن بنات کے ماہواری اجلاس باقاعدہ ہوتے ہیں اور اکثر تقریریں محترمہ پریذیڈنٹ صاحبہ کی طالبات اسکول میں خاص خاص مضامین اصلاحیہ پر ہوتی رہتی ہیں۔ و نیز ممبرات لجنہ کے اجلاس بھی مشاورت ضروریہ و تجاویز متعلقہ کے ماتحت اکثر اوقات ہوتے ہیں۔ خاص خاص تحریکات کے موقعوں پر اجلاس ایک تازہ روح لیکر منعقد ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ اگست ۱۹۳۱ء میں یوم میلاد کے موقع پر جلسے کے دن پریذیڈنٹ صاحبہ کی تقریر اکثر شہروں میں جلوس و چراغاں کے متعلق ہوئی۔ آپ نے نہایت تفصیل کے ساتھ صحابہ کرامؓ کے رویہ پر تواریخی روشنی ڈالتے ہوئے ثابت کیا کہ باوجود اشد محبت و احترام اور انہماک اعلائے کلمۃ الحق کے عید میلاد منائی نہیں گئی۔ بلکہ اپنے طرزِ عمل سے صحابہ کرام و ائمہ دین نے زندگی کے ہر دن اور ہر رات کو عید میلاد ہی بنا کر دکھا دیا۔ پس ایسے بے نتیجہ کام اور خشک طریق سے مقاصد نبوتی کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اگر آپ لوگوں کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقعی اظہار ولادت نبوی ؐ کرنا ہے۔ تو بے شک کوئی عملی کام کر کے دین نبوی ؐ کو امداد دیں۔ تا صحابہ کرام وصحابیات کی محبت نبوی و شفقت اسلامی کے پیرو کہلانے کے مستحق ثابت ہوں۔ اس تقریر سے حاضرات نے متاثر ہو کر اپنے احمدیہ سکول کیلئے عید میلاد کی خوشی کے اظہار میں بقدر استطاعت چندہ دیا۔ جو اکیس ۲۱ روپے ۱۰ ار کی صورت میں مستحق شکریہ ہوا +

اگست میں عمارت اسکول کے لئے ۲۰۰ کے قریب رقم مستورات وصول ہوئی عمارت فنڈ میں انجمن نے بھی مدد کی جس سے اسکول کے ۲ دو کمروں کا اضافہ کیا گیا۔

مرمت مسجد لنڈن کے لئے لجنہ نے ۲۱۵ روپے ارسال کئے۔

۱۴ اگست کشمیر ڈے کا اجلاس بصدارت پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماءاللہ ایک اعلےٰ حیثیت سے منعقد ہوا۔ جسکی تفصیلی رپورٹ دوتین اخبارات میں اس وقت دیجا چکی تھی۔ پریذیڈنٹ صاحبہ کی نہایت پر درد و مؤثر تقریر نے حاضرات میں ایثار و قربانی کی تازہ روح پھونکدی۔ جسکے نتیجہ میں ۱۵۰ روپے اسی ماہ اور پچاس روپے ماہ اپریل ۱۹۳۲ء میں کشمیر فنڈ میں لجنہ کیطرف سے ارسال کئے گئے۔

ماہ ستمبر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو معہ ڈیلی گیٹوں کے کشمیر کمیٹی کے سلسلہ میں لجنہ کیطرف سے پارٹی دی گئی۔ احمدی اور اکثر غیر احمدی مستورات حضور کی زیارت کو آئیں۔ فراغت چاء کے بعد حضور نے اظہار تشکر فرماتے ہوئے مستورات کی تعلیم پر توجہ دلائی نیز چند حالات تعلیمی مستورات قادیان کے متعلق بیان فرماتے ہوئے حضور نے ارشاد فرمایا کہ ضرورت کیوقت عورتیں مردوں سے اور مرد عورتوں سے تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت عائشہ اور خاتون جنت فاطمہ زہرا کے تعلیمی فہم و ذکا کا ذکر فرماتے ہوئے مستورات کو تعلیم کی ترغیب و تحریص دلائی +

اکتوبر ۱۹۳۱ء کے اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر جو کشمیر کمیٹی سیالکوٹ میں ہوئی۔ سیدہ محمودہ نے نظم پڑھکر سنائی پھر پریذیڈنٹ صاحبہ نے اپنی تقریر میں موجودہ شورش کا ذکر کرتے ہوئے صبر میں ثابت قدم رہنے کی تلقین فرما کر دعاؤں کیطرف توجہ دلائی +

اکتوبر کی آخری اتوار کو محترمہ پریذیڈنٹ صاحبہ کی تقریر طالبات اسکول کے درمیان ہوئی۔ ان دنوں فتنہ احرار کیوجہ سے طالبات میں اکثر تنازعہ ہو جایا کرتا تھا۔ آپ نے لڑکیوں کو اسکول میں آنیکا مقصد بتا کر حضرت رسول کریم ؐ کی تعلیم کے متعلق لڑکیوں سے سوالات کئے۔ پھر آپ نے دریافت فرمایا۔ کیا رسول کریم ؐ نے ہمیں مذہب کے لئے بدزبانی کرنیکا حکم دیا ہے۔ بچیوں نے نفی میں جواب دیا۔ پھر آپ نے پوچھا کہ بدزبانی کرنے والے مہمانوں پر اینٹ پتھر برسانے والے تمہارے خیال میں کہاں تک مسلمان کہلانے کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مستحق ہو سکتے ہیں۔ بعدہٗ آپس میں نیک سلوک و رواداری کی دعا کی گئی۔ تقریر ہذا کا طالبات پر بہت اچھا اثر ہوا۔

نومبر کے ماہواری اجلاس میں غیر احمدی مستورات قریباً مفقود تھیں۔ تاہم مستورات کی تعداد معمولی سے زیادہ تھی۔ سیدہ رفعت صاحبہ کی تقریر میں احمدی بہنوں کو اپنی لڑکیاں غیر احمدی سکولوں میں داخل کرانے میں غیرت کا احساس دلایا۔ جبکہ غیر احمدی لوگ اپنی بچیوں کو احمدی اسکول سے لیجا نیکی ٹھانے ہوئے ہیں۔ پریذیڈنٹ صاحبہ کی تقریر "موجودہ شورش کے لئے ہمارا رویہ" پر ہوئی جسکو بفصاحت بیان فرمایا۔

۸ر نومبر گیارہ بجے سیرۃ النبی کا اجلاس منعقد کیا گیا امسال احراریوں کے زہریلے اثر کیوجہ سے جلسہ میں عام مستورات بہت کم آئیں۔ سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ نے جلسے کا مقصد بیان کرتے ہوئے رسول کریم صلعم کی تعلیم کو پیش کیا۔ پریذیڈنٹ صاحبہ نے حقوق اللہ و حقوق العباد کو تفصیلاً بیان کیا۔ اور بتایا کہ حضرت رسول کریم صلعم کو کلمۂ حق کے لئے کیسی کیسی تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں۔ لیکن آپ نے کبھی کسی کے لئے برا کلمہ زبان سے نہ نکالا۔ بلکہ انتہائی اذیتوں پر جب آپ صلعم سے بددعا کی خواہش کی گئی۔ تو آپ صلعم نے اس کو رد کرتے ہوئے۔ درد دل سے اعدائے دین کیلئے دعا فرمائی۔ ہمیں بھی چاہیئے۔ کہ آپ صلعم کے نقش قدم پر چل کر بہترین اخلاق کے مالک بنیں۔ دعا کیساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

نومبر کی آخری اتوار کو پریذیڈنٹ صاحبہ کی تقریر طالبات میں ہوئی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ سیالکوٹ کی فضاء گندی ہو رہی ہے۔ بدزبانی کر کے کسی کا دل دکھانا بہت بڑا گناہ ہے۔ ہمیشہ اپنی زبان کو پاک رکھو۔ اپنے ہاتھ پیر زبان۔ آنکھ سے کبھی کسی کو دکھ نہ پہنچاؤ۔ کیونکہ یہی متقیوں کا شیوہ ہے۔

دسمبر کے اجلاس میں پریذیڈنٹ صاحبہ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہاموں کا صحیح مطلب سمجھا کر اکثر کج فہم لوگوں کے اعتراضوں کا جواب دیا۔ جو شورش کے دنوں میں عموماً لوگ کرتے رہتے تھے۔

جنوری کے اجلاس میں پریذیڈنٹ صاحبہ کی کوئی تقریر بوجہ آپکی غیر حاضری کے نہیں ہوئی۔ مگر اجلاس کو باقاعدہ نبھایا گیا۔ جلسہ بنات اور محترمہ پریذیڈنٹ صاحبہ کے لیکچر اسکول میں باقاعدہ رہے۔

ممبرات لجنہ کے اجلاس میں ۳۱ر جنوری کو سلائی بطور نمائش فروخت کرنے کی تجویز پاس ہوئی۔ کیونکہ امسال غریب لڑکیوں کی اعانت و صنعتی تجارتی تحریک کے خیال سے سکول کی سلائی لجنہ فنڈ سے کرائی گئی۔

فروری کے جلسہ میں پریذیڈنٹ صاحبہ نے چندہ کی تحریک باقاعدہ ادائیگی کی نسبت تفصیلاً سمجھایا اور کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہو کر بھی اگر خوبیاں اپنے اندر پیدا نہ کی جائیں تو عام مسلمانوں میں ہمیں کونسا امتیاز حاصل ہو سکتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ لہذا نصرت دین کیلئے ہمیں ہمہ تن کوشش ہو جانا چاہیئے۔ تا مسیح کو جماعت میں امتیاز نظر آوے +

مارچ کے اجلاس میں موجودہ زمانہ کا نقشہ کھینچتے ہوئے مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی ضرورت کو ثابت کرتے ہوئے پریذیڈنٹ صاحبہ نے احسان خداوندی کا اظہار فرما کر بہنوں کو دشمنوں کے لئے باران رحمت بن جانے کی نصیحت فرمائی۔ نیز ان مہینوں میں احراریوں کی شورش کے دنوں میں پریذیڈنٹ صاحبہ و نیز احمدی استانیوں کو تبلیغ کا بہترین موقعہ ملتا رہا +

آخر مارچ میں امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ کو جو ولایت میں بسلسلہ تجارت تشریف لے گئے ہیں۔ لجنہ کیطرف سے پارٹی دی گئی۔ ایڈریس کے بعد امیر صاحب کی بچی سیدہ امتہ السلام نے لجنہ کیطرف سے ہدیۂ عقیدت "انڈی پینڈنٹ" بدیں الفاظ پیش کیا + لجنہ متمنی ہے۔ کہ دور دراز ملک سے بھی آپکی قلمی اعانت حاصل کرتی رہے۔ نیز افواج مہدی کے ہر سپاہی کی یہ تلوار ہے۔ لہذا لجنہ یہ حقیر تحفہ پیش کرتی ہے۔ گر قبول افتد زہے عزو شرف اس کے جواب میں امیر صاحب محترم اسے لجنہ کا شکر گذار ہوتے ہوئے۔ مناسب الفاظ میں لجنہ امار اللہ و پریذیڈنٹ صاحبہ کی کارگذاریوں اور تعلیمی خدمات کا اعتراف فرمایا۔ اور اتحاد و تعاون ہر ممکن کوشش سے کام کرنے کی نصیحت فرمائی +

نائب امیر مرزا احمد بیگ صاحب نے جناب امیر صاحب محترم اسے روحانی تعلق کے علاوہ ان کے سیاسی اور انتظامی پہلوؤں کو بیان کرتے ہوئے ایسے نازک وقت میں علیحدگی پر اظہار افسوس کیا۔ اور دعا کی گئی۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد انہیں کامیاب واپس لائے۔ اور ہمیں ان کی امارت سے مستفید ہونے کی توفیق بخشے آمین +

آخر سال میں امتحانات کے بعد خیال تھا۔ کہ غیر احمدی لوگ اپنی لڑکیوں کو احمدی اسکول سے شاید علیحدہ کر لیں گے۔ جیساکہ شورش کی وجہ میں اکثر ظہور پذیر ہوتا رہا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل نے معجزنمائی فرمائی۔ کہ بجائے اسکو نقصان پہنچنے کے شروع سال میں پچاس ساٹھ لڑکیاں نئی داخل ہوئیں۔ اسٹاف اسکول کی محنت و کوشش و نیز ان کے رویہ کی طفیل کیا بلحاظ تعلیم و دینی و دنیوی اسکول ہر پہلو سے ترقی پر رہا۔ چنانچہ ماہ اپریل میں سکول کے سالانہ جلسہ پر طالبات اسکول کو تمغے اور انعامات تقسیم کئے گئے۔ امتہ المہدی اور فہمیدہ بیگم کو گذشتہ سال میں ایک دلچسپ مناظرہ کے صلہ میں خوبصورت چاندی کے تمغے دیئے گئے۔ اور فہمیدہ بنت عبداللہ و سیدہ مسرت کو امسال دینیات میں نہایت اچھے نمبروں پر تمغے عنایت ہوئے۔ سیدہ امتہ السلام و سیدہ نگینہ کو عیسائیت و اسلام پر مناظرہ کرنے کے صلہ میں انعام دیا گیا۔ ہر جماعت میں سے اچھے اخلاق اور اچھے نمبر دینیات میں حاصل کرنے والی لڑکی کو درجہ بدرجہ انعامات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دئے گئے۔

لائبریری سکول کو علاوہ پریذیڈنٹ لجنہ کی اعانت کے جو انہوں نے اپنی لائبریری کی کتب سے کی۔ قریباً تیس روپے کی کتابیں وغیرہ سکول کے امدادی تجارت سے سیکرٹری لائبریری کی کوشش سے وصول ہوئیں۔ صحابہ کرام و رسول کریم کی سیرتیں لجنہ کیطرف سے دی گئیں۔

وبا کے ایام خصوصاً طاعون میں احمدیہ گرلز سکول میں احمدی بچیوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی پر ایمان و یقین رکھتے ہوئے ٹیکے کی ممانعت کی جاتی ہے۔ البتہ غیر احمدی بچیوں کو اجازت رہتی ہے۔

اس سال اسکول کا نتیجہ بہت اچھا رہا۔ مڈل جماعت کی چھ لڑکیوں میں سے صرف ایک لڑکی تاریخ جغرافیہ میں ناکام رہی باقی کافی نمبر لے کر پاس ہوئیں۔

سکول کے معائنہ کے موقع پر پریذیڈنٹ صاحبہ سے انسپکٹرس و چیف انسپکٹرس کی سلسلہ احمدیہ کیمتعلق گفتگو ہوئی۔ اور تبلیغ کا موقع ملا۔ پھر جاتی دفعہ انسپکٹرس صاحبہ کو تحفہ شہزادہ ویلز۔ سوانح مسیح موعود اور فلسفہ اسلام تین کتابیں پریذیڈنٹ صاحبہ نے بطور ہدیہ پیش کیں۔ جن کو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ فللہ الحمد۔

(خاکسارہ سکینہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ)

"مصباح" اے کاش ہماری مرکزی لجنہ اماء اللہ بھی اپنی کارگزاریوں کی رپورٹ لکھنے کیطرف متوجہ ہو۔ اور ہمارا مدرسۃ البنات بھی اپنی مساعی جمیلہ کو اپنے اخبار مصباح کے ذریعے ظاہر کرنے کے فائدہ کو محسوس کرے۔ (ایڈیٹر)

چند مُفرّح مشروبات

ان دنوں گرمی اور تپش اپنے عروج پر ہے۔ انسان تو انسان حیوان اور پرندوں تک بھی منہ اٹھائے چونچیں کھولے زبانِ حال سے العطش! العطش!! پکار رہے ہیں۔ درجہ حرارت سائے میں بھی ۱۱۰ ڈگری فارن ہیٹ تک پہنچ جاتا ہے۔ کون گھر ایسا ہوگا جس میں آجکل شربت لسی یا لیمونیڈ سوڈا استعمال نہ ہوتا ہو۔ اس ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے تازگی بخش اور تسکین دہ مشروبات کے چند نسخے درج ذیل کرتی ہوں۔ امید ہے۔ کہ ناظرات "مصباح" انہیں دلچسپی سے پڑھینگی۔

آئیس کریم سوڈا

ایک بڑے گلاس میں لیمن۔ رس بھری۔ سٹرابھری۔ سنگترہ کیلا وغیرہ میں سے کوئی حسب پسند شربت نصف چھٹانک ڈال لیں۔ اس میں پگھلی ہوئی بالائی ڈیڑھ تولہ اور آئیس کریم ڈیڑھ چھٹانک کے قریب ایزاد کریں۔ باقی گلاس سوڈا واٹر سے بھر کر کام میں لائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیمونیڈ

چار کاغذی لیموؤں کا رس نچوڑ لیں تقریب دو چھٹانک کے مصری کی ڈلیاں لے کر ان پر لیموؤں کے چھلکے جن سے رس نچوڑا گیا اچھی طرح سے ملیں کہ ان کی خوشبو اچھی طرح سرائت کر جائے۔ اس مصری میں لیموؤں کا نچوڑا ہوا رس ملائیں۔ اور اوپر سے تین پاؤ ابلتا ہوا پانی ڈال کر ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھدیں۔ برف شامل کر کے نوش فرمائیں۔ اور اگر پسند خاطر ہو تو تھوڑی سی تخم ریحان چھڑک لیں۔

اورنجیڈ

ایک جگ میں چھ بڑے سنگتروں اور چار کاغذی لیموؤں کا رس نچوڑ کر کھانڈ حسب ضرورت ڈال لیں۔ ایک سیر کے قریب سوڈا واٹر شامل کر کے نوش جاں فرمائیں۔ اگر مرغوب طبع ہو تو ایک چھٹانک شیرہ مغز بادام اور فالودہ کی باریک تریاں نصف چھٹانک ایزاد کریں۔

شربت لیمن

تین یا چار کاغذی لیموں ڈیڑھ سیر مصری سیر سوا سیر کے قریب پانی ایک اونس سٹرک ایسڈ لیں۔ لیموؤں کا چھلکا بہت باریک اتار کر پانی میں ڈالکر نرم آنچ پر پندرہ منٹ پکائیں۔ پھر اس میں لیموؤں کا رس نچوڑ لیں۔ اور برتن ڈھک کر پندرہ منٹ اور پکائیں۔ بعدہ کھانڈ اور ایسڈ ملا کر چمچہ سے خوب حل کر کے پانچ منٹ اچھی طرح سے جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک کپڑے سے چھالیں۔ اور چند قطرے لیمن کا ایسنس شامل کریں۔ جب اچھی طرح سے ٹھنڈا ہو جائے۔ تو بوتلوں میں ڈالکر سخت کارک لگالیں۔ حسب ضرورت شربت میں پانی اور برف شامل کر کے لطف اندوز ہوں۔

منجمد کافی

(ٹی سپون فل) چائے کے دو چمچہ بھر کافی لیکر ڈیڑھ پاؤ کے قریب ابلتا ہوا پانی ڈالکر اچھی طرح حل کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد جب کافی نیچے بیٹھ جائے تو چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اس میں ایک سیر کے قریب ٹھنڈا دودھ۔ ایک پاؤ بھر سخت بالائی۔ ایک پاؤ بھر مادا۔ ایک چھٹانک مغز بادام اور نصف چھٹانک مغز پستہ چھلے اور باریک کئے ہوئے۔ کھانڈ حسب ضرورت شامل کر کے فریزر (برف بنانے والی مشین) میں ڈال لیں۔ جب سخت ہو جائے تو استعمال کریں۔

مفرح آش جو

آدھی چھٹانک عمدہ صاف کئے ہوئے جو۔ نصف تولہ پسا ہوا ادرک ایک لیموں باریک کترا ہوا۔ مصری حسب ضرورت۔ ان سب اشیاء کو ایک برتن میں ڈالکر اوپر سے ڈیڑھ سیر ابلتا ہوا پانی ڈالتے جائیں اور چمچے سے ہلاتے جائیں۔ بعد ازاں چولہے پر رکھکر تین چار منٹ جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھانکر پیاس بجھائیں۔ یہ آش جو فرحت و تازگی دینے کے علاوہ قوت بخش بھی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ نے اس سال کا چندہ مصباح دیدیا ہے؟
اگر نہیں بھیجا۔ تو کب تک ادا ہوگا۔
کیا آپ نے مصباح کی توسیع اشاعت میں حصہ لیا۔

(مینیجر)

برف کا استعمال!

یہ ایک قدرتی بات ہے۔ کہ گرمیوں کے دنوں میں سرد پانی کی خواہش ہر شخص کو ہوا کرتی ہے کنوئیں کا تازہ ٹھنڈا پانی۔ گھڑے اور صراحی کا پانی نہایت تسکین دیتا ہے۔ مگر اب برف کا رواج دم بدم بڑھتا جاتا ہے +

اگر برف کو کچل کر اور اس کے اندر پانی کا لوٹا یا گلاس رکھکر پانی استعمال کیا جائے۔ تو اتنا نقصان دینے والا نہیں ہوتا۔ جتنا پانی کے اندر برف ڈال کر پانی کا استعمال کرنا۔

کھانا کھانے کے ساتھ یا کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد تک برف کا پانی پینا نہایت ہی نقصان دہ ہے۔ مگر لوگ کھانے کے ہمراہ برف کثرت سے استعمال کرنے لگے ہیں۔ بلکہ جسوقت پیاس محسوس ہوتی ہے۔ برف ہی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے مندرجۂ ذیل نقصانات کو دھیان میں رکھنا چاہیئے +

(۱) برف زیادہ سرد ہونے کی وجہ سے معدہ اور جگر کی حرارت کو کم کر دیتی ہے۔ جسکی وجہ سے اعضاء معدہ و جگر غذا کو بخوبی ہضم نہیں کر سکتے یہ ایک مانی ہوئی بات ہے۔ کہ غذا بخوبی ہضم نہ ہونے سے انسان طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے +

(۲) اس کے استعمال سے جگر میں سردی پیدا ہو کر عارضہ پیدا ہو جاتا ہے +

(۳) برف زیادہ سرد ہونے کی وجہ سے نزلہ کی تحریک کرتی ہے۔ کھانسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور پھیپھڑے کو سخت نقصان پہنچتا ہے +

(۴) برف اعصاب یعنی پٹھوں کو بہت بڑا نقصان پہنچاتی ہے۔ اس میں لامحالہ دماغ بھی شریک ہوتا ہے +

(۵) برف سے معدہ۔ جگر۔ تلی۔ مثانہ۔ گردہ اور پھیپھڑے خراب ہو جاتے ہیں +

(۶) اس کے استعمال سے زیادہ پیشاب ضعفِ مثانہ۔ ضعفِ قوت مردمی وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں +

جو لوگ کثرت سے برف کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ لوگ ضرور مندرجہ بالا امراض میں کسی نہ کسی کا شکار رہتے ہوں گے۔ ضعفِ معدہ تو بالکل لازمی بات ہے۔ جس سے قوت ہاضمہ کمزور ہو کر طرح طرح کے امراض میں مبتلا کر دیتی ہے +

برف کے استعمال سے پیاس زیادہ بھڑکتی ہے۔ اور بار بار پانی کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ لوگ برف کو اس وجہ سے استعمال کرتے ہیں۔ کہ پانی سرد اور اچھا معلوم ہو۔ اگرچہ شدت پیاس کی حالت میں پینے وقت ضرور اچھا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن بعد میں سخت نقصان کا باعث ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم کرنے کی ضرورت ہے۔ کہ پانی ہمارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جسم کی غذا نہیں بنتا ۔ بلکہ یہ صرف غذا کے واسطے بدرقہ کا کام دیتا ہے ۔ تاکہ غذا اس کے ساتھ رقیق ہوکر باریک باریک رگوں میں نفوذ کر جائے ۔ جس کیلئے سب سے زیادہ عمدہ سادہ پانی ہے ۔ جو قدرتی حد نیکی وجہ سے کسی طرح کا نقصان نہیں کرتا بشرطیکہ وہ کثرت سے استعمال نہ کریں ۔ مگر زیادتی اسکی ان کے واسطے بھی ویسی ہی مضر ہے ۔ معدہ کمزور ہو جاتا ہے ۔ قبض رہنے لگتا ہے ۔ بھوک کم ہو جاتی ہے ۔ اور دیگر امراض ہونے کا خطرہ ہے ۔ اس لئے گرم مزاج والوں کو اس کا ترک کر دینا ہی مفید ہے ۔ کیونکہ دو قسم کے پانیوں کا اجتماع ہونے کی وجہ سے بروئے طب سخت مضر ہے اور جن لوگوں کا معدہ پیشتر ہی سے کمزور ہے ۔ یا جگر یا تلی کے امراض میں مبتلا ہیں ۔ ان کے واسطے تو برف کا استعمال زہر ہلاہل کا کام کرتا ہے ۔ اس واسطے جہاں تک ہو سکے اسکو ترک کر کے اپنا قدرتی شیریں پانی ہی استعمال کریں ۔

— آپ نے مصباح کیلئے اب تک کتنے خریدار دئے ؟

— آپ نے مصباح کے لئے کتنے مضامین لکھے ۔

— آپ نے مصباح کی بہتری کے لئے کیا تجویزیں سوچیں ۔

(مینجر)

عجائبات

ماں بیٹوں پر کوّے کا حملہ

ایلشیری کے قصاب خانہ سے ایک خاتون اپنی چھوٹی سی لڑکی اور تین سالہ لڑکے کے ساتھ باہر نکلی ہی تھی ۔ کہ ایک بڑا کوّا ان کے سامنے آیا اور اس نے سب پر حملہ کر دیا ۔ خاتون کو چونچیں مار مار کر اس نے بے حال کر دیا ۔ چھوٹے لڑکے پر اپنے پنجوں اور بازوؤں سے اس تیزی کے ساتھ حملہ کیا کہ وہ غریب ڈر کے مارے زمین پر لیٹ گیا ۔ ماں نے اپنی ننھی بچی کو تو بچا لیا ۔ لیکن آپ بے ہوش سی ہو گئی ۔ لوگوں نے جب یہ حال دیکھا تو وہ مدد کے لئے پہنچے ۔ لیکن تند جانور نے سب کو بھاگ جانے پر مجبور کر دیا ۔ خاتون بھاگ کر ایک مکان میں گھس گئی ۔ لیکن جانور پھر بھی بڑی دیر تک مکان کے ارد گرد منڈلاتا رہا ۔

خاتون اٹھارہ گھنٹے دفن رہ کر بچ نکلی ۔

ایک نوجوان خاتون میڈم میتھیس اپنے خاوند سے ٹیلیفون میں باتیں کر رہی تھی کہ دفعۃً مکان کی چھت گر پڑی اور وہ نیچے آ کر ایک طرح سے گرے مکان کے نیچے مدفون ہی ہو گئی ۔ مکان کے گرنے کی آواز ٹیلیفون میں خاوند نے سنی اور وہ نہایت تشویش میں موقع پر پہنچا اور دیکھا کہ مکان بالکل مسمار ہو چکا ہے ۔ امداد کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لوگوں نے دوڑ بھاگ شروع کی اور خاوند نہایت بے چینی کے ساتھ گرے ہوئے مکان کی مٹی وغیرہ اِدھر اُدھر کرتا رہا۔ دن اور رات انتظار کرتے ہوئے اس کی آنکھیں پک گئیں۔ لیکن اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ جبکہ اس نے مٹی کے ڈھیر کے نیچے سے اپنی بیوی کی آواز سنی کہ "میں بالکل صحیح و سلامت موجود ہوں۔ میرا خاوند کہاں ہے"۔ جس کو اللہ رکھے اسکو کون چکھے۔ خدا کی قدرت دیکھئے اٹھارہ گھنٹے تک متواتر زمین کے نیچے دفن ہو جانے کے بعد خاتون بالکل زندہ و سلامت باہر نکل آئی ◆

مِس ایمی جانسن کے ارادے

انگلستان کی ماہر پرواز خاتون مس ایمی جانسن جو ہوائی جہاز میں آسٹریلیا تک کا لمبا سفر کر چکی ہیں۔ اب کے بحیرہ اطلانتک کو ہوائی جہاز پر عبور کریں گی۔ اس سفر میں مشہور ہوا باز مسٹر جے آر مالیسن اس کے ساتھ ہوگا۔ یہ ہوا باز انگلستان سے کیپ ٹاؤن تک پرواز کر چکا ہے ◆

رات بھر میں بوڑھی ہو گئی

بظاہر یہ ناممکن معلوم ہوتا ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ ٹھیک یہی حادثہ ابھی گذشتہ ماہ آسٹریا کے پایۂ تخت وائینا میں پیش آچکا ہے ◆

کارولین روڈو ناچی تھی۔ ابھی دو ہی برس ہوئے کہ ملکہ "جمال" منتخب ہوئی تھی۔ ایک فوجی سے شادی کر لی۔ مگر شوہر کی عمر نے وفا نہ کی۔ کچھ پاگل سی ہو گئی دفعتہً ایک دن گھر سے باپ کی لاش ملی۔ پولیس کو لڑکی پر شبہ ہوا۔ اور قتل کے الزام میں گرفتار کر لی گئی۔ اور قید خانہ میں بند کر دی گئی۔ رات گذرنے کے بعد جب صبح ہوئی۔ اور اس کی کوٹھڑی کا دروازہ کھولا گیا۔ تو سنتریوں نے کوٹھڑی میں اس کو نہ پایا لیکن ایک بڑھیا بیٹھی تھی۔ جس کے بال برف کی طرح سفید تھے اور رخسار جھریوں سے لٹک رہے تھے۔ سنتریوں نے فوراً جیلر کو خبر دی۔ کہ مقید ہر کسی طلسمی طریقے سے غائب ہو گئی ہے۔ اور اپنی جگہ ایک بڑھیا کو چھوڑ گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے معائنہ کیا۔ تو یہ حقیقت کھلی کہ فرطِ خوف و دہشت سے رات ہی بھر میں یہ بیس سالہ عورت کہن سالہ بڑھیا بن گئی ہے ◆

سفید کپڑوں سے سیاہی کے داغ مٹانا

کپڑوں پر جہاں انگریزی سیاہی لگی ہو وہاں لیموں کا رس ملکر اسپر نمک لگا دو اور پانی سے دھو ڈالو۔ آلو چھیل کر دو ٹکڑے کر لو اور اس داغ پر رگڑ دو ہلکا سا داغ اس سے ہی اُڑ جائیگا۔ لیموں کاٹ کر اسکا عرق داغ پر نچوڑ دو پھر اسی لیموں کو اسجگہ خوب رگڑو۔ بعد ازاں پانی سے دھو ڈالو۔ اگر سیاہی کا داغ پرانا ہو تو وہاں نمک اور لیموں کا رس نہ لگایا جائے تو کپڑا گل جائیگا۔ ایسے پرانے داغ کو دور کرنے کیلئے ایک سب سے بڑا چمچہ بھر لیموں کا رس لیکر اسمیں ایک چھوٹا چمچہ بھر نمک ملا لو پھر ایک پیالے کو ابلتے ہوئے گرم پانی سے نصف کے قریب بھر کر اس داغ والی جگہ کو اسپر پھیلا دو۔ اور کسی اسفنج یا فلالین کے ٹکڑے سے یہ مصالحہ داغ پر آہستہ آہستہ رگڑو جو سیاہی اسفنج میں لگے اسے دھوتے جاؤ اور نیا مصالحہ لگا لگا کر رگڑتے جاؤ جب داغ سفید ہو جائے تو اس کپڑے کو ابلتے ہوئے پانی میں ڈالدو ◆ ۱۰ ۔۔۔ منٹ کے بعد ٹھنڈے پانی میں دھو کر سکھا دو ◆ (دوبارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقعات

(۱)

کلکتہ ۔ ۹ر جون ۔ مسٹر وزیر علی تھرڈ پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے آج ایک مقدمہ کا فیصلہ کیا ہے۔ واقعات مقدمہ اس طرح بیان کئے جاتے ہیں۔ کہ دو عورتیں مسمات رام دلائی اور بھاگیشوری ایک ہی مکان میں رہتی تھیں۔ چند دن ہوئے رام دلائی اپنا کمرہ صاف کر رہی تھی کہ کچھ پلستر مسماۃ بھاگیشوری کے کمرہ میں گر گیا۔ اس پر دونوں عورتوں میں جھگڑا ہو گیا۔ مسماۃ بھاگیشوری نے رام دلائی کے کان پر کاٹا۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو ۵۰ روپے جرمانہ یا ایک ماہ قید کی سزا دی۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ اگر جرمانہ وصول ہو جائے۔ تو وہ تلافی کے طور پر مستغیثہ کو دیا جائے +

(۲)

کلکتہ ۔ ۱۰ر جون ۔ جسٹس امیر علی کی عدالت میں ابرو بیگم نے اپنے خاوند خان بہادر واجد علی کے خلاف حق مہر کے لئے ۳۵۲۰۰ روپے کا دعوے دائر کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ابرو بیگم کی ۶ رجون ۱۹۲۶ء کو مدعا علیہ سے شادی ہوئی۔ شادی کیوقت ۵۰۰۰۰ روپے حق مہر مقرر کیا گیا۔ اصل حق مہر کے علاوہ مدعا علیہ نے ۲۰۰ روپے ماہانہ دینا منظور کیا تھا۔ ۱۵ر مارچ ۱۹۳۲ء کو مدعیہ نے مدعا علیہ سے کہا کہ حق مہر کا آدھا حصہ ادا کر دے۔ لیکن مدعا علیہ روپیہ ادا کرنے سے قاصر رہا۔ اس نے جنوری ۱۹۲۸ء سے اسے الاؤنس بھی نہیں دیا۔ فاضل جج نے ۳۵۲۰۰ روپے کی ڈگری دے دی ہے ×

(۳)

ٹرکی کی عورت کی تازہ عزت افزائی یہ ہوئی ہے۔ کہ اُن میں سے ایک کو وزارت تعلیم کا افسرِ اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے۔ دو عورتوں جج بھی بنا دیا گیا ہے +

(۴)

دھلی ۔ ۱۰ جون ۔ تنگدستی اور غربت سے لاچار ہو کر اور اپنے مالک کے مظالم سے تنگ آکر ایک نوجوان لڑکے کے دہلی کے نزدیک ریلوے لائن پر خودکشی کرنے کے حالات روشنی میں آئے۔ واقعات مقدمہ یوں ہیں۔ کہ لڑکا پہاڑی دھیرج کے ایک حلوائی کے پاس دو آنہ یومیہ پر ملازم تھا۔ وہ اپنے مالک کے لڑکے کو کھلانے لے جایا کرتا تھا۔ ایک دن کھیلتے کھیلتے لڑکے کا ایک طلائی زیور ٹوٹ گیا۔ اس سے اسکا مالک بہت ناراض ہوا۔ اور اپنے ملازم کو بہت زدوکوب کیا۔ اور کہا کہ اپنے گھر جا کر زیور کی قیمت لاؤ۔ لڑکا گھر گیا۔ اور اپنی ماں کو تمام ماجرا سنایا۔ ماں نے کہا بیٹا! میں تو بڑی مشکل سے اپنا دوزخ بھرتی ہوں۔ تمہیں زیور کی قیمت کے لئے روپیہ کہاں سے دوں۔ لڑکے نے اس خوف سے کہ واپس جانے پر اس کا مالک اسے تنگ نہ کرے خودکشی کرنیکا فیصلہ کر لیا۔ اور اس ارادہ کی تکمیل کے لئے وہ سالم پور اور شاہدرہ کے درمیان ریلوے لائن پر لیٹ گیا۔ اور گاڑی کا انتظار کرنے لگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب گاڑی لائن پر سے گذرنے والی تھی۔ تو فائرمین نے لڑکے کو لائن پر لیٹے دیکھ لیا۔ اور یکایک ہوشیاری سے گاڑی کو ٹھیرالیا۔ اس طرح لڑکے کو بچا لیا گیا اور ریلوے پولیس کے حوالے کیا گیا۔ لڑکے نے بیان کیا کہ اس نے غربت اور اپنے مالک کے مظالم سے تنگ آکر ایسا قدم اٹھایا +

گرم اور ٹھنڈے دریا

خلیج میکسیکو سے نکل کر یہ گرم دریا شمال اور پورب کیطرف بہتا ہے۔ اور اپنی گرمی سے فرانس کے ساحل آئرلینڈ اور جزائر برطانیہ کو گرم کرتا ہے۔ اور اس طرح گویا تمام برطانیہ کو ایک بنجر اور ویران ملک بننے سے روکتا ہے +

اس دریا کے بارے میں ایک سائنس دان کا خیال ہے۔ کہ اس کا پانی دریائے مسی سپی سے بھی زیادہ تیز بہتا ہے۔ اگر اسی قدر لوہا پگھلا کر دریا میں بہا دیا جائے۔ جسقدر دریائے مسی سپی کا پانی ہے۔ تو اس سے بھی اتنی گرمی پیدا نہیں ہو سکتی۔ جتنی کہ اس گرم دریا سے پیدا ہو سکتی ہے +

گرم دریا کی بابت ایک امریکن افسر لکھتا ہے کہ یہ دریا اتنا لمبا چوڑا ہے۔ کہ اس کا اندازہ کرنا ناممکن ہے۔ اس کے پانی کی پہچان یہ ہے۔ کہ وہ بہت گہرا اور نیلا ہے۔ اور حد درجہ گرم۔ آس پاس کے ملکوں کی سردی گرمی کا دار و مدار اس دریا کی گرمی پر ہے۔ ہزاروں قدرتی نظارے پائے جاتے ہیں +

جس جگہ اس دریا کی دھار بہت ہی تنگ ہے۔ اس جگہ بیشمار کیفیتیں نظر آتی ہیں۔ خلیج فوریڈا کے پاس سے اسکا پانی فی گھنٹہ ۹ کھرب مکعب فٹ کی رفتار سے بہتا ہے +

اس پانی کے آگے دریائے مسی سپی اور آبشار نیاگرا کا پانی کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ یہ گرم دریا یورپ کے باشندوں کو برف کی سردی سے بچاتا ہے۔ ورنہ انکا خون جم جائے۔ اور وہ مر جائیں +

قطب شمالی میں جسقدر برف پڑتی ہے۔ اسے ممالک متحدہ امریکہ کیطرف بڑھنے سے اگر کوئی چیز روکتی ہے۔ تو یہی گرم دریا ہے۔ اور برف کا اثر بالکل دور کر دیتا ہے۔ اگر کوئی جادو ہے۔ تو یہی "گلف سٹریم" ہے +

سرد دریا

گرم دریا تو جنوب سے چل کر شمال کی لوگوں اور سرد ملکوں کو گرمی پہنچاتا ہے۔

لیکن سرد دریا شمال سے چل کر جنوب کیطرف آتا ہے۔ اور وہ بہت سے ملکوں کو اس سخت گرمی سے بچاتا ہے۔ جو گرم دریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے +

سرد دریا اپنے ساتھ اس سردی کو جو اسے اپنے برفانی علاقہ سے حاصل ہوتی ہے۔ اور جسکے بھوکے گرم ملکوں کے باشندے ہوا کرتے ہیں۔ گرم ملکوں تک پہنچا دیتا ہے۔ اس سرد دریا کی سردی میں اتنی طاقت ہے۔ کہ وہ فی سیکنڈ بیس لاکھ پونڈ پانی کو برف کیطرح جما سکتا ہے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرم دریا میں جتنی گرمی ہے۔ وہ دس لاکھ ٹن کوئلہ کو ایک سیکنڈ میں جلا کر خاک کر سکتی ہے، یورپ اور امریکہ کے لوگ اس سوچ میں ہیں۔ کہ جب پتھر کا کوئلہ زمین کے اندر سے ختم ہو جائے گا۔ تو وہ کیا کریں گے۔ اور کس چیز کو جلائیں گے +

لیکن یہ کوئلہ تو لوگ۔ اپنے کاموں کے لئے جلاتے ہیں۔ اگر ان کو اس گرمی کے پیدا کرنے کے لئے بھی کوئلہ ہی جلانا پڑتا۔ جو گرم دریا کی بدولت مفت ہی حاصل ہو جاتی ہے۔ تو کوئلہ فی منٹ دس لاکھ ٹن کے حساب سے خرچ کرنا پڑتا۔ اور تھوڑے ہی دنوں میں ساری سنجی کر کری ہو جاتی۔ تمام کانیں خالی ہو جاتیں +

گرم اور سرد دریاؤں کی ٹکر

گرم اور سرد دریا میں ٹکریں بھی ہوتی رہتی ہیں۔ جس کی وجہ سے دونوں کی بہت سی طاقت ضائع ہو جاتی ہے۔ سرد دریا شمال سے چل کر جنوب کو جاتا ہے۔ اور گرم دریا جنوب سے چل کر شمال کو جاتا ہے۔ یہ دونوں تیز رفتار ندیاں بڑے زور شور سے ایک خاص مقام پر آپس میں ملتے ہیں۔ جس سے دونوں کی بہت سی طاقت یونہی برباد ہو جاتی ہے +

مسٹر رائکر نامی ایک سائنس دان نے یہ ترکیب سوچی ہے۔ کہ جہاں ان دونوں دریاؤں کی ٹکر ہوتی ہے۔ وہاں ایک پشتہ بنایا جائے۔ اور ٹکر کو روکا جائے۔ تاکہ ان دونوں کی طاقت قائم رہے۔ لیکن اس قسم کا پشتہ بنانا نہایت مشکل ہے +

مسٹر رائکر نے ایک دوسری تجویز بھی پیش کی ہے۔ کہ گرم اور سرد دریا کو قابو میں لانے کیلئے کسی موزوں جگہ پر ایک پشتہ بنایا جائے۔ کہ گرم دریا میں گرمی پہنچانے کی جو طاقت ہے۔ اسے زیادہ مفید بنایا جا سکے۔ اور سرد دریا میں سردی پہنچانے کی جو خصوصیت موجود ہے۔ اس سے زیادہ کام لیا جا سکے۔ یہاں تک کہ گرم ملکوں کو سرد اور سرد ملکوں کو گرم بنا لیا جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ تری کو خشکی میں اور خشکی کو تری میں تبدیل کیا جا سکے +

(گلدستہ)

شکریہ

محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ نئی دہلی کے قیمتی مضامین کا سلسلہ تربیت اولاد پرورش اطفال کے عنوان سے شروع ہے اسے بغور مطالعہ کیا جائے۔ آپکے قابل احترام خاوند شیخ غلام حسین صاحب کے ذریعے ہمیں چھ خریدار مصباح کے ملے ہیں اور ان کا چندہ سالانہ بھی نقد وصول ہو گیا ہے۔ اگر سو ایسے ہمدرد مصباح کے لئے کوشاں ہے۔ تو اس کی اشاعت اتنی ہو سکتی ہے۔ کہ وہ اپنا خرچ آپ اٹھائے + (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

ڈلہوزی انفلوئنزا سے بیمار ہو گئے۔ اس کی وجہ سے گذشتہ ہفتے بہت تکلیف رہی۔ گلے کا درد۔ سر درد شدید۔ بخار۔ تنفس میں تنگی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت حصہ بیماری دُور ہو چکی ہے اور صحت ہو رہی ہے + (۲۴ جون)

۲۔ مولانا شیر علی صاحب بھی ڈلہوزی پہنچ چکے ہیں +

۳۔ حافظ مولوی فاضل صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلف اکبر حضرت خلیفۃ المسیح "ایف۔ اے" کے امتحان میں کامیاب ہوئے۔ مبارک۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں باقاعدہ تعلیم پا کر یہ امتحان تمام مضامین میں دیا گیا +

۴۔ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت جناب شیخ عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل "بی۔ اے" ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے "ایف۔ اے" کا امتحان اس سال تمام مضامین میں پاس کیا۔ یہ پہلی خاتون ہے۔ جو قادیان سے "ایف۔ اے" ہوئی اس علمی ترقی پر شیخ صاحب مکرم کو مبارکباد +

۵۔ یہ خبر مصباح میں آ چکی ہے۔ کہ حکیم محمد عمر صاحب کا مکان جو دارالعلوم میں تھا۔ انجمن نے گرلز سکول کیلئے خرید لیا۔ یہ دراصل چار رہائشی مکانات کا مجموعہ تھا جو سید ناصر شاہ صاحب افسر محکمہ تعمیر کی زیر نگرانی اب کچھ کا کچھ بن گیا ہے۔ بڑی حکمت کے ساتھ دیواریں نکال گاڈر ڈال کر کمرے وسیع کئے گئے ہیں۔ اور الماریوں کی بجائے کھڑکیاں کھولی گئی ہیں۔ چودہ وسیع کمرے ہیں۔ ایک بڑا ہال ہے انٹرنس مڈل پرائمری تمام کلاسوں کے بیٹھنے کا انتظام ہے۔ کمرے نہایت ہوادار روشن اور مصفا ہیں +

دُعا صحت کی جائے

محترمہ ام طاہر زوج حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ڈلہوزی سے رقمطراز ہیں:۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ:۔

میرا الفضل اخبار بجائے یہاں بھیجنے کے امۃ الحی لائبریری میں دیدیا کریں۔

۲۔ میں جب سے یہاں پر آئی ہوں شدید درد کا دورہ ہے۔ اور بخار (۱۰۲) اور (۱۰۳) تک ہو جاتا ہے۔ کسی وقت آرام نہیں آتا۔ سخت کمزوری اور ضعف ہے۔ اخبار مصباح میں دعا کے لئے اعلان کر دیں۔ ممنون ہوں گی۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جزاء خیر دے +

(ام طاہر)

مصباح

اذھب الباس رب الناس واشفہا شفاءً لا یغادر سقماً

سب مصباحی بہنیں دعا فرمائیں +

درخواست دعا

میری بہن عزیزہ بیگم کی جب سے شادی ہوئی ہے۔ صحت بہت خراب رہتی ہے۔ یعنی بخار اور درد شکم کا دورہ نہایت سخت پڑتا ہے۔ تمام مصباحی بہنوں سے نہایت عاجزانہ التماس ہے۔ کہ وہ اسکی کامل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ نیز اس کے خاوند کے لئے بھی + (والسلام)

(آپکی دُعاگو ناچیز عظمت قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھول :-

ڈی ۔ ایم ۔ سی نمبر ۱۲ سے غلاف
سرہانہ یا میز پوش
کے چاروں کونوں پر
کاڑھیں

"نسیم"
(قادیان)

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا